9

علی بخش

ماخذ: شہاب نامہ   مصنف: قدرت اللہ شہاب   صنفِ ادب: خودنوشت

مصنف کا تعارف:

(U.B+K.B)

نامور ادیب اور بیوروکریٹ قدرت اللہ شہاب 26 فروری 1917ء کو گلگت میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم جموں اور مَوضع چمکور میں حاصل کی۔ 1939ء میں گورنمنٹ کالج لاہور سے ایم۔اے انگریزی ادبیات کیا پھر 1941ء میں آئی سی۔ایس کے مقابلے میں کامیاب ہوکر انڈین سول سروس میں شامل ہو گئے ابتدائے ملازمت میں بہار اور اڑیسہ میں خدمات سرانجام دیں۔ آزادی کے بعد حکومتِ آزاد کشمیر کے سیکرٹری جنرل مقرر ہوئے۔ بعدازاں وزیر اطلاعات ونشریات، حکومتِ پاکستان میں ڈپٹی سیکرٹری اور پھر جھنگ میں ڈپٹی کمشنر رہے۔ 1954ء سے 1962ء تک گورنر جنرل غلام محمد، صدر سکندر مرزا اور صدر ایوب خان کے سیکرٹری رہے۔ جنرل یحییٰ کے برسرِ اقتدار آنے کے بعد اُنھوں نے سِول سروس سے استعفیٰ دے دیا اور اقوامِ متحدہ کے ادارے ''یونیسکو'' سے وابستہ ہو گئے۔ انھوں نے مقبوضہ عرب علاقوں میں اسرائیلی شرانگیزیوں کا جائزہ لینے کے لیے ان علاقوں کا دورہ بھی کیا۔ صدر یحییٰ خان کے دور میں وہ مختلف مصائب کا شکار بھی رہے۔ یہ عرصہ اُنھوں نے انگلستان کے نواحی علاقوں میں گزارا۔ آپ تین برس تک ہالینڈ میں پاکستان کے سفیر بھی رہے۔ 1966ء میں وطن واپس آکر مرکزی سیکرٹری تعلیم مقرر ہوئے۔

قدرت اللہ شہاب ایک عمدہ نثر نگار بھی تھے۔ وہ زبان و بیان پر کامل عبور رکھتے تھے۔ ان کا اُسلوب سادہ اور جاذبیت ودلکشی کا حامل ہے۔ قدرت اللہ شہاب نے لکھنے کا آغاز معروف شاعر اختر شیرانی کے رسالے ''رومان'' سے کیا۔ ان کی تصانیف میں ''یاخُدا''، ''نفسانے''، ''سُرخ فیتہ''، ''ماں جی'' اور شہاب نامہ'' شامل ہیں۔ ''شہاب نامہ'' ان کی خودنوِشت ہے۔ جس نے قدرت اللہ شہاب کو ان کی وفات کے بعد پاکستان اور بیرون پاکستان کے طول وعرض میں مشہور کر دیا۔ گذشتہ کئی سالوں میں اس کے درجنوں ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں۔

قدرت اللہ شہاب نے 24 جولائی 1986ء کو اسلام آباد میں وفات پائی اور اسلام آباد کے سیکٹر H.8 قبرستان میں سپردخاک ہوئے۔

www.ilmkidunya

مشکل الفاظ کے معانی

(K.B)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
دَسترس	گرفت، پہنچ	اصرار	ضد
جاذبیت	کشش	آمادہ	تیار
انڈین سول سروس	برطانوی دورِ حکومت میں ایک اعلیٰ درجے کا مقابلہ جاتی امتحان	غالباً	شاید
قارئین	پڑھنے والے	سَر کھپانا	پریشان کرنا
تصَانیف	کتابیں	جزو	حصہ
خودنوشت	اپنی زندگی کے بارے میں لکھنا، آٹو بائیوگرافی	جوہر	خوبی
معرضِ وجود میں آیا	قائم ہوا	مُشک	کستوری
مقبول	مشہور	توقع	خواہش، ایک خوشبو
نجی	ذاتی	پریشان کُن	پریشان کرنے والی
خواجہ عبدالرحیم	علامہ اقبال کے دوست اور لاہور کے معروف وکیل	گھورنا	بغور دیکھنا
باتوں باتوں میں	بات چیت کے دوران	بھیڑ بھاڑ	ہجوم
دیرینہ	پرانے، قدیم	بڑ بڑانا	منہ ہی منہ میں کچھ کہنا
وفادار	مخلص، وفا کرنے والا	رَش	بھیڑ
شَریر	شرارتی	دِلجوئی	تسکین، دل دہی، خوشنودی
ناجائز	زبردستی	مرید	پیروکار۔ روحانی شاگرد
قابض تھے	قبضہ کیے ہوئے تھے	فروٹ سالٹ	دوا، پھلوں سے حاصل کردہ نمکیات
جاوید منزل	علامہ اقبال کی قیام گاہ جو علامہ اقبال روڈ لاہور پر واقع ہے	بحال	تندرست
ہچکچایا	جھجکا، گھبرایا، تھوڑا سا ڈرا	جھنجھوڑنا	زور سے ہلانا
مَارامَارا	دربدر، جگہ جگہ	رخصت ہوگئے	دنیا سے چلے گئے
کھائے کڑھی	جائے بھاڑ میں، ایک طرح کی گالی	موڈ	تیور
آنکھ لگ جانا	نیند آجانا	احتراماً	عزت کرتے ہوئے
حجاب	پردہ، شرم، لحاظ	واردات	واقعہ
استفسار کرنا	پوچھنا	ذہنی رابطہ	ذہنی تسلسل
کفایت	بچت	ٹنٹا	جھگڑا
آؤ بھگت	عزت، خاطر تواضع	جاوید	جاوید اقبال، علامہ اقبال کا بیٹا
منیرہ بی بی	جاوید اقبال کی چھوٹی بہن	نرس	دایہ، مریض کی تیمار دار
جرمن لیڈی	علامہ اقبال کے بچوں کی اتالیق اور نگران، ڈورس احمد	دھندلکے	سایے

www.ilmkidunya

خوشگوار	اچھا	فرض شناس	ایماندار، ذمہ داری کی پہچان کرنے والا
سپرد کرنا	حوالے کرنا	مقدس	پاکیزہ
تابوت	مردے کو دفنانے کا صندوق	عقیدت	ارادت مندی
تسکین	تسلی، اطمینان	دَم دینا	مرجانا

سبق کا خلاصہ

(U.B+A.B)

مصنف کا نام: قدرت اللہ شہاب (لاہور بورڈ 2017) دوسرا گروپ، (لاہور بورڈ 2017) پہلا گروپ

سبق کا عنوان: علی بخش

خلاصہ:۔

ایک روز مصنف کسی کام کے سلسلے میں لاہور گیا۔ وہاں خواجہ عبدالرحیم سے ملاقات ہوئی تو انھوں نے بتایا کہ علامہ اقبال کے وفادار ملازم علی بخش کو اس کی خدمات کے سلسلے میں حکومت نے لائل پور میں ایک مربع زمین دی ہے لیکن کچھ لوگوں نے اس زمین پر قبضہ جما رکھا ہے اور اس بے چارے کو قبضہ نہیں ملتا لہٰذا تم اس کی کچھ مدد کرو۔ خواجہ صاحب مصنف کو جاوید منزل لے گئے اور علی بخش سے کہا کہ یہ تمھیں تمھاری جگہ کا قبضہ دلوائیں گے۔ علی بخش جاوید اقبال کی دیکھ بھال کی وجہ سے مصنف کے ساتھ نہیں جانا چاہتا تھا لیکن مصنف نے اصرار کیا تو وہ ایک آدھ روز کے لیے جھنگ جانے پر راضی ہو گیا۔

علی بخش راقم کے ساتھ کار میں بیٹھا تو راقم نے اس سے علامہ اقبال کے متعلق خود کوئی سوال نہ کیا۔ مصنف چاہتا تھا کہ وہ خود ہی علامہ اقبال کے بارے میں کچھ بتائے۔ آخر کار کچھ دیر خاموشی کے بعد علی بخش ایک سینما کے سامنے ہجوم کو دیکھ کر کہنے لگا۔ علامہ اقبال کے مطابق مسجدوں کے سامنے تو ایسا کوئی رش نہیں ہوتا۔ ایک جگہ سے مصنف نے پان لیا تو وہ کہنے لگا پان ڈاکٹر صاحب کو پسند نہ تھے لیکن حقہ شوق سے پیتے تھے۔ جب مصنف کی گاڑی شیخوپورہ سے گزری تو پھر گویا ہوا۔ کہنے لگا ایک دفعہ ڈاکٹر صاحب کو ان کے ایک تحصیل دار دوست نے یہاں بلوایا تھا اور اُن کی دعوت کی تھی۔ ڈاکٹر صاحب کو آموں سے بھی رَغبت تھی۔ پھر علی بخش کسی نشے کی سی کیفیت میں بولتا چلا گیا۔ وہ کہہ رہا تھا اس صبح میں نے انھیں فروٹ سالٹ پلایا تھا لیکن پانچ بج کر دس منٹ پر اللہ اللہ کہتے اس کے سینے پر سر رکھے وہ دنیا سے رخصت ہو گئے تھے۔ علی بخش رَنجیدہ ہو گیا تو مصنف نے سوال کیا کہ کیا آپ کو ڈاکٹر صاحب کے کچھ اشعار یاد ہیں۔ وہ کہنے لگا کہ میں تو ان پڑھ ہوں لیکن ''کبھی اے حقیقت مُنتَظَر والا کچھ کچھ یاد ہے۔ اُس نے بتایا ڈاکٹر صاحب رات دو ڈھائی بجے اٹھ کر مصلے پر بیٹھ جاتے تھے۔ وہ ڈاکٹر صاحب کے قریب ہی سوتا تھا بعض اوقات رات کو سوتے ہوئے ڈاکٹر صاحب کو اچانک زوردار جھٹکا لگتا اور وہ اٹھ بیٹھتے تب علی بخش زور زور سے ان کے کندھے دباتا تھا۔

علی بخش نے یہ بھی بتایا ڈاکٹر صاحب بڑے درویش آدمی تھے۔ گھر کے خرچ کا حساب کتاب اُس کا ذمہ تھا اور وہ کفایت سے کام لیتا تھا۔ سفر میں اگر بھوکا رہتا تو وہ ناراض ہوتے اور کہتے انسان کو وقت کی ضرورت کے مطابق چلنا چاہیے۔ لائل پور کے ڈپٹی کمشنر اور پولیس انسپکٹر اگر اس کی عزت کرتے ہیں تو مَحض ڈاکٹر صاحب کی وجہ سے، اس لیے وہ جاوید منزل کو نہیں چھوڑ سکتا۔ لیکن سنا ہے اپریل میں جاوید لاہور آئے گا۔ جب اس کی والدہ کا انتقال ہوا تھا تب ڈاکٹر صاحب نے بچوں کی دیکھ بھال کے لیے نرس کا اشتہار دیا تھا اور پھر علی گڑھ سے ایک جرمن عورت بچوں کی دیکھ بھال کے لیے آ گئی تھی۔ علی بخش اور بھی کئی خوش گوار یادوں کا تبادلہ کرتا رہا۔ جھنگ پہنچ کر مصنف نے علی بخش کو ایک فرض شناس مجسٹریٹ کپتان مہابت خان کے حوالے کیا تو اس نے علی بخش کو اس کی زمین دلوانے کی یقین دہانی کرا دی اور مصنف مطمئن ہو گیا۔ (شہاب نامہ)

نثر پاروں کی تشریح

(ا)

نثر پارہ:۔

اب علی بخش کا ذہن ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ رخصت ہو گئے تھے۔

حوالۂ متن:۔ (K.B)

سبق کا عنوان: علی بخش

مصنف کا نام: قدرت اللہ شہاب

ماخذ : شہاب نامہ

خط کشیدہ الفاظ کے معانی:۔ (K.B)

الفاظ	معانی
کیفیت	حالت
دَم دیا	آخری سانس لی، فوت ہوئے
مرکز	محور
روحانی تسکین	روح کا سکون

تشریح:۔ (U.B+A.B)

اردو ادب کی تاریخ میں قدرت اللہ شہاب اہم مقام رکھتے ہیں اُنھوں نے اپنی ادبی زندگی کا آغاز افسانہ نگاری سے کیا۔ ان کے تین افسانوی مجموعے نفسانے، ماں جی اور سرخ فیتہ اس ضمن میں اہم تصانیف ہیں لیکن ان کی اصل وجہ شہرت ان کی خودنوشت سوانح عمری شَہاب نامہ ہے۔ یہ کتاب نہ صرف اردو کے غیر افسانوی ادب کا شاہ کار نثری پارہ ہے بل کہ اپنے عہد کا اہم سیاسی اور تاریخی مُرقع بھی ہے۔ یہ ایک ایسی دَستاویز ہے جس میں بیسویں صدی کے تمام اہم سیاہی و تاریخی انقلابات کو الفاظ کے کیمرے میں قید کر دیا گیا ہے اور نسل انسانی پر ان انقلابات کے مرتب ہونے والے اثرات کی بھی مکمل تصویر کشی کی گئی ہے۔ یہ کتاب 57 ابواب پر مشتمل ہے۔ شامل نصاب سبق باب "کاغذ کی ڈائری" سے مَاخوذ ہے۔ جس میں مصنف علامہ اقبال کے وفادار اور دیرینہ ملازم سے ہوئی ملاقات کا اَحوال بیان کرتے ہیں۔

مصنف کہتے ہیں کہ جب علی بخش علامہ اقبال کی عادات بیان کر رہا تھا اُس وقت علی بخش کی یادداشت علامہ اقبال کی شخصیت کا طواف کر رہی تھی۔ وہ عَالم مَحویت میں اقبال کی شخصیت کے پَرت کھولتا ہوا روحانی سکون سے ہمکنار نظر آتا تھا۔ اُس کی باتوں میں سادگی اتنی تھی کہ باتیں قصے کہانیوں کی فضا کے بجائے سننے والے پر عجب سَحر طاری کر رہی تھیں۔ اسی سحر میں ڈوبتے ہوئے علی بخش نے بتایا کہ جس دم علامہ اقبال اس دنیا سے رخصت ہوئے اُس دن میں نے صبح سویرے ہی انھیں فروٹ سالٹ پلایا اور تسلی دی کہ اب جلد ہی آپ کی طبیعت بحال ہو جائے گی لیکن قدرت کو کچھ اور منظور تھا۔ عین پانچ بج کر دس منٹ پر اُن کی آنکھوں میں نیلی نیلی چمک پیدا ہوئی اور زبان لفظ "اللہ" کا ورد کرنے لگی۔ علی بخش کہتا ہے میں پریشان ہوا اور ان کا سر اپنے سینے پر رکھ کر ہلانے لگا لیکن بے سُود کیونکہ اسی ایمان افروز حالت میں اُن کی روح قفسِ عنصری سے پرواز کر چکی تھی۔

(۲)

(گوجرانوالہ بورڈ 2017) پہلا گروپ

نثر پارہ:۔

ڈاکٹر صاحب بڑے درویش۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ڈاکٹر صاحب کی برکت سے ہے۔

حوالۂ متن:۔
(K.B)

سبق کا عنوان: علی بخش
مصنف کا نام: قدرت اللہ شہاب
ماخذ : شہاب نامہ

خط کشیدہ الفاظ کے معانی:۔
(K.B)

الفاظ	معانی
کفایت	بچت
آؤ بھگت	خاطر مدارت، تواضع
لائل پور	فیصل آباد شہر کا پرانا نام جو کہ ایک انگریز انجینئر سر جیمز براڈ وڈ لائل کے نام سے منسوب تھا
خواہ مخواہ	بلا وجہ، بلا ضرورت

تشریح:۔
(U.B+A.B)

اردو ادب کی تاریخ میں قدرت اللہ شہاب اہم مقام رکھتے ہیں۔ اُنھوں نے اپنی ادبی زندگی کا آغاز افسانہ نگاری سے کیا۔ ان کے تین افسانوی مجموعے نفسانے، ماں جی اور سرخ فیتہ اس ضمن میں اہم تصانیف ہیں لیکن ان کی اصل وجہ شہرت ان کی خود نوشت سوانح عمری شہاب نامہ ہے۔ یہ کتاب نہ صرف اردو کے افسانوی ادب کا شاہ کار نثری پارہ ہے بل کہ اپنے عہد کا اہم سیاسی اور تاریخی مُرقع بھی ہے۔ یہ ایک ایسی دستاویز ہے جس میں بیسویں صدی کے تمام اہم سیاسی اور تاریخی انقلابات کو الفاظ کے کیمرے میں قید کر دیا گیا ہے اور نسل انسانی پر ان انقلابات کے مرتب ہونے والے اثرات کی بھی مکمل تصویر کشی کی گئی ہے۔ یہ کتاب 57 ابواب پر مشتمل ہے۔ شامل نصاب سبق باب ''کاغذ کی ڈائری'' سے ماخوذ ہے جس میں مصنف علامہ اقبال کے وفادار اور دیرینہ ملازم سے ہوئی ملاقات کا احوال بیان کرتے ہیں۔

زیر تشریح نثر پارے میں قدرت اللہ شہاب نے علامہ اقبال کے وفادار ملازم علی بخش کی زبانی علامہ اقبال کے عادات و خصائل بیان کیے ہیں۔ قدرت اللہ شہاب زبان و بیان پر دسترس رکھتے ہیں اُن کی تحریروں میں جاذبیت اور اپنائیت بہت زیادہ ہے۔ یوں علی بخش کی زبان اور قدرت اللہ شہاب کا اندازِ تحریر واقعے کو مزید پُر اثر اور حقیقی بنا دیتا ہے۔

زیر نظر نثر پارے میں علی بخش قدرت اللہ شہاب کو علامہ اقبال کے جذبہ ایثار و ہمدردی سے آگاہ کرتے ہوئے کہتا ہے کہ ڈاکٹر صاحب ایک درویش صفت انسان تھے۔ وہ دنیا داری سے بے نیاز رہتے تھے لہٰذا گھر کے تمام خرچ کا حساب کتاب اُنھوں نے میرے ہی ذمے لگا رکھا تھا۔ اس لیے میں ہمیشہ بچت کا مظاہرہ کرتا۔ چونکہ ڈاکٹر صاحب کا ایک بھی پیسہ ناحق استعمال کرنے پر مجھے بڑی تکلیف ہوتی تھی اس لیے بعض اوقات تو ایسا ہوتا کہ ریل کے سفر کے دوران میں محض صرف اس لیے کئی اسٹیشن تک بھوکا رہتا کہ وہاں روٹی مہنگے داموں ملتی تھی۔ علی بخش کہتا ہے کہ ڈاکٹر صاحب کو میرا بڑا خیال تھا جب اُنھیں پتا چلتا کہ میں بچت کی غرض سے بھوکا رہا تو وہ مجھ سے سخت ناراض ہوتے وہ کہتے تھے علی بخش! انسان کو وقت کی ضرورت کے مطابق چلنا چاہیے۔

علی بخش مزید بیان کرتا ہے کہ میں کچھ بھی نہیں میری ساری عزت تو ڈاکٹر صاحب کے دم سے ہے۔ لائل پور کے ڈپٹی کمشنر، مال افسر اور بقیہ سارا عملہ اگر میری عزت افزائی کرتا ہے تو صرف ڈاکٹر صاحب کی برکت ہے ورنہ میں کون ہوتا ہوں کہ سرِ بازار ایک پولیس انسپکٹر مجھے گلے لگائے اور پھر دیر تک ڈاکٹر صاحب کی یاد میں روتا رہے۔

(۳)

نثر پارہ:۔

جھنگ پہنچ کر میں اسے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔تو ہم پر لعنت ہے۔

حوالہ ٔ متن:۔ (K.B)

سبق کا عنوان: علی بخش

مصنف کا نام: قدرت اللہ شہاب

ماخذ : شہاب نامہ

خط کشیدہ الفاظ کے معانی:۔ (K.B)

الفاظ	معانی
فرض شناس	فرض پہنچاننے والا، ذمہ دار
مُقدّس	پاک
لائل پور	فیصل آباد کا پرانا نام جو کہ ایک انگریز انجینئر سر جیمز براڈ وڈ لائل کے نام سے منسوب تھا۔
عقیدت	احترام

تشریح:۔ (U.B+A.B)

اردو ادب کی تاریخ میں قدرت اللہ شہاب اہم مقام رکھتے ہیں۔ اُنھوں نے اپنی ادبی زندگی کا آغاز افسانہ نگاری سے کیا۔ ان کے تین افسانوی مجموعے نفسانے، ماں جی اور سرخ فیتہ اس ضمن میں اہم تصانیف ہیں لیکن ان کی اصل وجہ شہرت ان کی خُود نوِشت سوانح عمری شہاب نامہ ہے۔ یہ کتاب نہ صرف اردو کے افسانوی ادب کا شاہ کار نثری پارہ ہے بل کہ اپنے عہد کا اہم سیاسی اور تاریخی مرقع بھی ہے۔ یہ ایک ایسی دستاویز ہے جس میں بیسویں صدی کے تمام اہم سیاسی اور تاریخی انقلابات کو الفاظ کے کیمرے میں قید کر دیا گیا ہے اور نسلِ انسانی پر ان انقلابات کے مرتب ہونے والے اثرات کی بھی مکمل تصویر کشی کی گئی ہے۔ یہ کتاب 57 ابواب پر مشتمل ہے۔ شامل نصاب سبق باب ''کاغذ کی ڈائری'' سے ماخوذ ہے جس میں مصنف علامہ اقبال کے وفادار اور دیرینہ ملازم سے ہوئی ملاقات کا احوال بیان کرتے ہیں۔

زیر نظر نثر پارے میں مصنف علی بخش کو کپتان مہابت خاں کے سپرد کرنے کا واقعہ بیان کرتے ہوئے کہتا ہے کہ جب میں علامہ اقبال کے دیرینہ اور وفادار ملازم علی بخش کو جاوید منزل لے کر جھنگ پہنچا تو ایک رات میں نے اُسے اپنی رہائش گاہ پر ہی ٹھہرایا لیکن صبح ہوتے ہی میں نے اپنے ایک ماتحت آفیسر کپتان مہابت خان کو سونپ دیا اور اُسے ہدایت کی اس کی زمین شریر لوگوں کے قبضے سے چھڑوا کر واپس اس کے حوالے کر دو۔ کپتان مہابت خان نے جب اس نیک کام کی ذمہ داری سنبھالی تو بہت خوش ہوا۔ اسے اس وقت اس کام کے کرنے میں صرف جوش ہی نہیں ایک روحانی تسکین بھی حاصل ہو رہی تھی۔ وہ علی بخش کو علامہ اقبال کی کوئی عزیز شے سمجھ رہا تھا اور اس سے ایسی ہی عقیدت ظاہر کر رہا تھا جیسے یہودی مذہب کے پیرو کار تابوت سکینہ سے ظاہر کرتے ہیں۔ چونکہ تابوت سکینہ میں بنی اسرائیل میں آنے والے پیغمبروں کی مقدس اشیا تھیں یعنی حضرت داؤد اور سلیمان کی تاج پوشی جس پتھر پر ہوئی، حضرت موسیٰ کا عصا وغیرہ اس لیے وہ تابوت بھی قابل عقیدت ہو گیا۔ مصنف نے یہی اُس وقت کپتان مہابت خان کے جذبات میں ظاہر کیا ہے کہ وہ علی بخش کی علامہ اقبال سے نسبت کو مدنظر رکھتے ہوئے اسے مقدس تابوت سمجھ کر سینے سے لگا لیتا ہے اور پھر اس عزم کا اظہار بھی کرتا ہے کہ وہ علی بخش کی زمین کا قبضہ آج ہی چھڑ والے گا اور اگر وہ یہ کام نہ کر پایا تو پھر اُس پر لعنت ہے۔

مصنف نے اس نثر پارے میں مقدس تابوت کا لفظ بطورِ تلمیح استعمال کیا ہے اگر کوئی خدا کے مقرب بندوں یا مخلوق خدا کی بھلائی چاہ کر خدا کی خوشنودی نہ کر پائے تو وہ ملعون ہو جاتا ہے اسی طرح کپتان مہابت خان بھی سمجھتا تھا کہ اگر اس سے علی بخش کی زمین پر قبضہ چھڑوانے کا کام نہ ہو پایا تو وہ بھی ملعونوں میں شمار ہوگا۔

www.ilmkidunya

(U.B+A.B)

مشقی سوالات

مختصر جواب دیں۔

(الف): علی بخش سے مصنف کی ملاقات کیسے ہوئی؟ (لاہور بورڈ 2016) دوسرا گروپ

جواب: **علی بخش سے مصنف کی ملاقات کا ماجرہ**

مصنف کسی کام سے لاہور گیا ہوا تھا جہاں اس کی ملاقات بیرسٹر خواجہ عبدالرحیم سے ہوئی۔ انھوں نے مصنف کو بتایا کہ علامہ اقبال کے ملازم علی بخش کو حکومت نے اس کی خدمات کے سلسلے میں زمین عطا کی ہے۔ لیکن اس پر قبضہ ہو چکا ہے۔ لہٰذا تم وہ چھڑوا دو پھر وہ مصنف کو لے کر جاوید منزل گئے یوں مصنف کی علی بخش سے پہلی ملاقات ہوئی۔

(ب): علی بخش کو ایک مربع زمین کہاں اور کیوں الاٹ ہوئی؟ (گوجرانوالہ بورڈ 2014) دوسرا گروپ

جواب: **علی بخش کو الاٹ ہونے والی زمین کا علاقہ**

علی بخش کو اس کی خدمات کے صلے میں لائل پور میں ایک مربع زمین الاٹ ہوئی۔

(ج): مصنف کے ساتھ کار میں بیٹھے ہوئے علی بخش کے دل میں کیا وہم تھا؟

جواب: **علی بخش کے دل میں اٹھنے والے وہم**

جب علی بخش مصنف کے ساتھ کار میں بیٹھ رہا تھا تو اس کے دل میں یہ وہم تھا کہ دوسرے بہت سارے لوگوں کی طرح اب مصنف بھی اس سے علامہ اقبال کی باتیں پوچھ پوچھ کر اس کا سَر کھپائے گا۔

(د): ایک سینما کے سامنے بھیڑ دیکھ کر علی بخش نے کیا کہا؟ (لاہور بورڈ 15-2014) دوسرا گروپ/ پہلا گروپ (گوجرانوالہ بورڈ 2015) پہلا گروپ

جواب: **سینما کی بھیڑ پر علی بخش کے خیالات**

ایک سینما کے سامنے سے گزرتے ہوئے علی بخش نے بڑبڑاتے ہوئے کہا کہ علامہ اقبال کہا کرتے تھے کہ مساجد کے سامنے تو ایسا رش نظر نہیں آتا۔

(ہ): شیخوپورہ سے گزرتے ہوئے علی بخش کو کیا یاد آیا؟ لاہور بورڈ پہلا گروپ (2017)، (لاہور بورڈ 2016) پہلا گروپ

جواب: **شیخوپورہ سے منسلک واقعے کی یاد**

شیخوپورہ سے گزرتے ہوئے علی بخش کو یاد آیا کہ ایک بار ڈاکٹر صاحب بھی یہاں آئے تھے۔ یہاں پر ڈاکٹر صاحب کے ایک مسلمان تحصیل دار دوست تھے جنھوں نے ڈاکٹر صاحب کی دعوت بھی کی تھی۔

سوال نمبر۲۔ سبق کا خلاصہ اپنے لفظوں میں تحریر کیجیے؟

گزشتہ صفحات پر خلاصہ دیکھیے۔

سوال نمبر۳۔ علی بخش کے کردار کی نمایاں خوبیاں پیراگراف کی شکل میں لکھیں۔

جواب: **علی بخش کے کردار کی نمایاں خوبیاں**

علی بخش علامہ اقبالؒ کے عشق میں مبتلا، نہایت سادہ اور ایمان دار شخص تھا وہ اپنا کام نہایت لگن اور شوق سے سرانجام دیتا تھا۔

سوال نمبر۴۔ علامہ اقبالؒ کی وفات کا حال علی بخش کی زبانی بیان کیجیے۔

جواب: **وفات کا احوال**

علی بخش نے بتایا جب ڈاکٹر صاحب فوت ہوئے میں ان کے بالکل قریب تھا۔ انہیں میں نے صبح سویرے فروٹ سالٹ پلایا اور کہا کہ اب آپ کی طبیعت بحال ہو جائے گی۔ لیکن عین پانچ بج کر دس منٹ پر ان کی آنکھوں میں ایک تیز نیلی سے چمک آئی اور زبان سے اللہ ہی اللہ نکلا۔ میں انہیں جھنجوڑنے لگا لیکن وہ رخصت ہو گئے تھے۔

سوال نمبر ۵۔ متن کی روشنی میں قوسین میں دیے گئے الفاظ کی مدد سے درج ذیل جملے مکمل کیجیے۔ (U.B+K.B)

جواب:

(الف) قبضہ نہیں ملتا تو کھائے..................۔ (خصم کو، ✓ کڑھی، کھیر، دھوپ)

(ب) علی بخش کے مطابق اقبال اکثر..................۔ گنگناتے تھے۔ (مسلماں کے لہو میں۔ خودی کو کر بلند اتنا۔ کبھی ✓اے حقیقت منتظر۔ تو رہ نوردِ شوق ہے)

(ج) ڈاکٹر صاحب بڑے.................. آدمی تھے۔ (عالم، ✓ درویش، سیاسی، دانش وار)

(د) پھر علی گڑھ سے ایک.................. لیڈی آ گئی۔ (فرنچ، انڈین، انگلش، ✓ جرمن)

(ہ) کپتان مہابت علی خاں، علی بخش کو ایک نہایت مقدس.................. کی طرح عقیدت سے چھو کر اپنے سینے لگا لیتا ہے۔ (✓ تابوت، کتاب، چیز، امانت)

سوال نمبر ۶۔ سبق "علی بخش" کے متن کو مدنظر رکھ کر درست جواب پر نشان (✓) لگائیں۔ (U.B+A.B)

1۔ سبق "علی بخش" کس کتاب سے لیا گیا ہے؟

(A) شہاب نامہ (B) نفسانے (C) ماں جی (D) یا خدا

2۔ مصنف کام کے سلسلے میں کہاں گئے تھے؟

(A) لاہور (B) لائل پور (C) شیخوپورہ (D) جھنگ

3۔ علی بخش کو زمین کہاں دی گئی تھی؟

(A) جھنگ (B) لائل پور (C) لاہور (D) خانیوال

4۔ آخری عمر میں علامہ اقبال کا کھانا پینا کم ہو گیا تھا:

(A) بڑھاپے کی وجہ سے (B) دَمے کی وجہ سے (C) گلے کی خرابی کی وجہ سے (D) معدے کی خرابی کی وجہ سے

5۔ علی بخش کے مطابق ڈاکٹر محمد اقبالؒ کی پسندیدہ خوراک کیا تھی؟

(A) پلاؤ (B) سیخ کباب (C) پلاؤ اور سیخ کباب (D) چپلی کباب اور زردہ

6۔ حکومت نے علی بخش کو کتنی زمین اَلاٹ کی؟

(A) آدھا مربع (B) ایک مربع (C) دو مربعے (D) تین مربعے

7۔ علامہ اقبالؒ کون سا پھل پسند کرتے تھے؟

(A) انگور (B) لوکاٹ (C) آم (D) خوبانی

8۔ ڈاکٹر محمد اقبالؒ رات کتنے بجے جانماز پر جا بیٹھتے؟

(A) ایک بجے (B) دو بجے (C) اڑھائی بجے (D) دو اڑھائی بجے

9۔ ڈاکٹر محمد اقبالؒ کو سوتے ہوئے جھٹکا لگتا تو کیا کرتے تھے؟

(A) دوائی لے لیتے (B) علی بخش سے گردن کے پٹھے دبواتے (C) سو جاتے (D) بے چین ہو کر ٹہلنے لگتے

کثیرالانتخابی سوالات کے جوابات

1	2	3	4	5	6	7	8	9
A	A	B	C	C	B	C	D	B

سوال نمبر ۷۔ حوالہ متن اور سیاق و سباق کے ساتھ درج ذیل پیراگراف کی تشریح کیجیے: (U.B+A.B)

"اب علی بخش کا ذہن.................. لیکن وہ رخصت ہو گئے تھے۔"

جواب: گذشتہ صفحات پر تشریح ملاحظہ فرمائیں۔

www.ilmkidunya

سوال نمبر ۸۔ درج ذیل الفاظ کے مُترادف لکھیے: (U.B+K.B)

شریر، آمادہ، بھیڑ، سادگی

جواب:

الفاظ	مترادف
شریر	شرارتی
آمادہ	رضامند
بھیڑ	ہجوم
سادگی	عاجزی
فارغ	بے کار
مُقدس	پاکیزہ
خوش گوار	خوش اثر

اضافی سوالات

(U.B+A.B)

سوال نمبر 1: علامہ اقبال کی بیٹی منیرہ کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: **دُخترِ اقبال منیرہ کا مختصر تعارف**

علامہ اقبال کی بیٹی منیرہ جسے علامہ اقبال پیار سے بانو کہتے تھے۔ میاں صلاح الدین سے بیاہی گئی تھی۔ میاں صلاح الدین لاہور کی معروف شخصیت میاں امیر الدین کے بیٹے تھے۔

سوال نمبر 2: سبق میں جرمن لیڈی سے کون مراد ہے؟

جواب: **ڈورس احمد جرمن لیڈی سے مراد**

سبق میں جرمن لیڈی سے مراد ''ڈروس احمد'' ہیں۔ جو حیاتِ اقبال کے آخری دو برس میں علامہ اقبال کے بچوں کی اَتالیق اور نگران کے طور پر جاوید منزل میں مقیم رہیں۔ وہ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے ایک پروفیسر کی سالی تھیں۔

سوال نمبر 3: علی بخش کے بارے میں سبق کے حوالے سے آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: **علی بخش کے متعلق معلومات**

علی بخش تقریباً چالیس برس علامہ اقبال کے نہایت وفادار خدمت گزار رہے۔ شادی کے کچھ عرصہ بعد ان کی بیوی فوت ہوگئی تو انھوں نے دوبارہ شادی نہ کی بلکہ تمام عمر علامہ اقبال کی خدمت میں گزار دی۔

سوال نمبر 4: جاوید منزل سے کیا مراد ہے؟ آج کل اس کی کیا حیثیت ہے؟

جواب: **جاوید منزل سے مراد اور اس کی موجودہ حیثیت**

جاوید منزل سے مراد ڈاکٹر علامہ اقبال کی لاہور میں علامہ اقبال روڈ پر واقع قیام گاہ ہے جسے اب اقبال میوزیم بنا دیا گیا ہے۔ یہ قیام گاہ آج کل محکمہ آثارِ قدیمہ کی تحویل میں ہے۔

www.ilmkidunya

(U.B+A.B)

کثیر الانتخابی سوالات

درج ذیل سوالات کے چار ممکنہ جوابات دیے گئے ہیں درست جواب کی نشاندہی کریں۔

1۔ قدرت اللہ شہاب کا سنہ پیدائش ہے:
(A) 1916ء (B) 1917ء (C) 1928ء (D) 1927ء

2۔ قدرت اللہ شہاب کا سنہ وفات ہے:
(A) 1986ء (B) 1982ء (C) 1983ء (D) 1984ء

3۔ قدرت اللہ شہاب کس شہر میں پیدا ہوئے؟
(A) سوات (B) گِلگت (C) بلتستان (D) وزیرستان

4۔ قدرت اللہ شہاب نے ابتدائی تعلیم کس ریاست میں حاصل کی؟
(A) بہاول پور (B) حیدرآباد (C) جموں (D) بھوپال

5۔ 1939ء میں قدرت اللہ شہاب نے گورنمنٹ کالج سے کونسے مضمون میں ایم۔اے کیا؟
(A) انگریزی (B) اردو (C) فارسی (D) ہندی

6۔ قدرت اللہ شہاب نے کونسے سال میں آئی۔سی۔ایس کا امتحان پاس کیا؟
(A) 1912 (B) 1914 (C) 1915 (D) 1941

7۔ قدرت اللہ شہاب تین برس تک کس ملک میں پاکستان کے سفیر رہے؟
(A) برطانیہ (B) ہالینڈ (C) امریکہ (D) مصر

8۔ قدرت اللہ شہاب کس شہر میں فوت ہوئے؟
(A) لاہور (B) نیویارک (C) اسلام آباد (D) استنبول

9۔ قدرت اللہ شہاب نے کس رسالے میں لکھنے سے اپنی قلمی زندگی کا آغاز کیا؟
(A) رومان (B) ساقی نامہ (C) اردو ڈائجسٹ (D) شہاب نامہ

10۔ رائٹرز گلڈ کب معرضِ وجود میں آیا؟
(A) 1995 (B) 1961 (C) 1959 (D) 1970

11۔ شہاب نامہ کب شائع ہوا؟
(A) 1982 (B) 1986 (C) 1984 (D) 1983

12۔ شہاب نامہ نثری اِعتبار سے ہے:
(A) افسانہ (B) ناول (C) خودنوشت (D) ڈرامہ

13۔ علامہ اقبال کے وفادار ملازم کا نام تھا:
(A) علی احمد (B) علی بخش (C) علی ممتاز (D) حامد علی

14۔ قدرت اللہ شہاب کی خواجہ عبدالرحیم سے ملاقات کس شہر میں ہوئی؟
(A) لاہور (B) فیصل آباد (C) کراچی (D) سرگودھا

15۔ علی بخش کہاں رہتا تھا؟
(A) جاوید کالونی (B) جاوید منشن (C) جاوید سٹریٹ (D) جاوید منزل

16۔ علی بخش کو الاٹ کردہ زمینیں کہاں واقع تھیں؟ (گوجرانوالہ بورڈ 2015) پہلا گروپ (لاہور بورڈ 2016) پہلا گروپ
(A) بہاولپور (B) لائل پور (C) خوشاب (D) سرگودھا

17۔ خواجہ عبدالرحیم پیشے کے لحاظ سے تھے:
(A) ڈاکٹر (B) وکیل (C) انجینئر (D) استاد

18۔ علی بخش نے علامہ اقبال کی خدمت کی تقریباً:
(A) چالیس برس (B) تیس برس (C) پندرہ برس (D) دس برس

19۔ علی بخش کی شادیاں ہوئی تھیں؟
(A) تین (B) دو (C) ایک (D) کوئی نہیں

20۔ جاوید منزل لاہور میں کس روڈ پر واقع ہے؟
(A) علامہ اقبال روڈ (B) شاہراہ فاطمہ جناح (C) ڈیوس روڈ (D) مال روڈ

21۔ جاوید منزل اب کس کی تحویل میں ہے؟
(A) محکمہ آثار قدیمہ (B) محکمہ اوقاف (C) ولید اقبال (D) جسٹس ناصرہ جاوید

22۔ علی بخش کس کے سامنے سے گزرتے ہوئے منہ میں بڑبڑانے لگا؟
(A) مسجد (B) سنیما (C) سکول (D) کالج

23۔ علی بخش کے مطابق علامہ اقبال کو پسند نہیں تھے:
(A) پان (B) حُقّہ (C) بیڑی (D) سِگار

24۔ علامہ اقبال کے تحصیل دار دوست کس شہر کے رہنے والے تھے؟
(A) نارووال (B) سیالکوٹ (C) شیخوپورہ (D) لاہور

25۔ علامہ اقبال نے جب موت کی آخری ہچکی لی تو وقت کیا تھا؟
(A) چھ بج کر سات منٹ (B) پانچ بج کر دس منٹ (C) آٹھ بج کر بارہ منٹ (D) نو بج کر دس منٹ

26۔ علی بخش نے علامہ اقبال کو صبح سویرے پینے کیلئے کیا پیش کیا؟
(A) لَسّی (B) دہی (C) فروٹ سالٹ (D) حُقّہ

27۔ علی بخش کے مطابق جاوید نے ولایت سے لاہور کب آنا تھا:
(A) مئی میں (B) اپریل میں (C) جون میں (D) جولائی میں

28۔ منیرہ کی شادی کس ہوئی؟
(A) میاں حسیم الدین (B) میاں رحیم بخش (C) میاں صلاح الدین (D) میاں امیرلدین

29۔ جاوید کی تعلیم و تربیت کے لیے جو جرمن نرس جاوید منزل آئی اس کا نام تھا؟
(A) ڈروس احمد (B) لیڈی الزبتھ (C) مسز پیٹرسن (D) مسز ڈارون

30۔ مصنف نے علی بخش کو جھنگ پہنچ کر کس کے سپرد کیا؟
(A) کپتان علی شیر (B) کپتان حیدر (C) کپتان مہابت خان (D) کپتان سکندر حیات

31۔ سبق علی بخش کا ماخذ ہے؟
(A) شہاب نامہ (B) اقبال کا نظریہ حیات (C) اقبال ایک فلسفی (D) اقبال کی نظمیں

32۔ علی بخش کے مطابق ڈاکٹر اقبالؒ کی پسندیدہ خوراک کیا تھی؟ (لاہور بورڈ2014) پہلا گروپ

(A) پلاؤ (B) سیخ کباب (C) پلاؤ اور سیخ کباب (D) چپلی کباب اور زردہ

33۔ حکومت نے علی بخش کو کتنی زمین الاٹ کی؟

(A) آدھا مربع (B) ایک مربع (C) دو مربعے (D) تین مربعے

34۔ علامہ اقبال کون سا پھل پسند کرتے تھے؟ (گوجرانوالہ بورڈ2014) دوسرا گروپ (لاہور بورڈ2016) دوسرا گروپ

(A) انگور (B) لوکاٹ (C) آم (D) خوبانی

35۔ ڈاکٹر اقبال رات کتنے بجے جانماز پر جا بیٹھتے؟ (گوجرانوالہ بورڈ2015) دوسرا گروپ

(A) ایک بجے (B) دو بجے (C) اڑھائی بجے (D) دواڑھائی بجے

36۔ ڈاکٹر اقبالؒ کو سوتے ہوئے جھٹکا لگتا تو کیا کرتے تھے؟

(A) دوائی لے لیتے (B) علی بخش سے گردن کے پٹھے دبواتے (C) سوجاتے (D) بے چین ہو کر ٹہلنے لگتے

37۔ کپتان مہابت علی خان علی بخش کو ایک نہایت مقدس______ کی طرح عقیدت سے چھو کر اپنے سینے سے لگا لیتا ہے:

(A) تابوت (B) کتاب (C) چیز (D) امانت

38۔ سبق علی بخش کے مطابق ڈاکٹر صاحب بڑے آدمی تھے:

(A) درویش (B) فقیر (C) عاجز (D) مُنکسِر المزاج

39۔ مس ڈورس احمد جاوید منزل میں حیاتِ اقبال کے آخری برسوں میں منتقل ہوئیں:

(A) دو (B) تین (C) پانچ (D) سات

40۔ علامہ اقبال اپنی بیٹی کو پیار سے کہتے تھے:

(A) منیزہ (B) منیرہ (C) بانو (D) ماہ جبیں

کثیرالانتخابی سوالات کے جوابات

C	10	A	9	C	8	B	7	D	6	A	5	C	4	B	3	A	2	B	1
A	20	C	19	A	18	B	17	B	16	D	15	A	14	B	13	C	12	B	11
C	30	A	29	C	28	B	27	C	26	B	25	C	24	A	23	B	22	A	21
B	40	A	39	A	38	A	37	B	36	D	35	C	34	B	33	C	32	A	31

www.ilmkidunya